يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

دوستی اور دشمنی

قرآن وسنت اور علماء امت کی توضیحات کی روشنی میں





تالیف
فضیلۃ الشیخ ابو عمرو عبد الحکیم حسان حفظہ اللہ

ترجمہ و تخریج
فضیلۃ الشیخ ابو ریاف اعجاز احمد تنویر حفظہ اللہ

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

دوستی اور دشمنی

قرآن وسنت اور علماء کی توضیحات کی روشنی میں

تالیف:

فضیلۃ الشیخ ابو عمرو عبد الحکیم حسان حفظہ اللہ

تفہیم و تعلیق:

ابو سیاف اعجاز تنویر



مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان
Website: http://www.muwahideen.co.nr
Email: salafi.man@live.com

”من جَنَّزَ اِلٰی مُعَسْکَرِ التُّتَرِ وَلَحِقَ بِهِمْ ارْتَدَّ وَحَلَّ دَمُهُ وَمَالُهُ ، فَاِذَا کَانَ هَذَا فِي مُجَرَّدِ اللُّحُوقِ بِالْمُشْرِکِيْنَ فَکَيْفَ بِمَنْ اعْتَقَدَ مَعَ ذَالِکَ أَنَّ جِهَادَهُمْ وَ قِتَالَهُمْ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ دِيْنُ يُدَانُ بِهِ ، هَذَا أَوْلٰی بِالْکُفْرِ وَالرِّدَّةِ۔“[84]

”جو شخص تاتاریوں کے معسکر (چھاؤنی) کی طرف بھاگا بھاگا جاتا ہے اور ان سے جاملتا ہے، وہ شخص مرتد ہو جاتا ہے اور اس کا خون بہانا اور اس کا مال اپنے قبضہ میں لینا جائز ہے۔ مشرکین کے ساتھ صرف جاملنے کا یہ حکم ہے کہ وہ مرتد ہو جاتا ہے اور اس کو قتل کرنا اور اس کا مال قبضہ میں لینا جائز ہے۔ تو اس شخص کے متعلق خود غور فرمالیں کہ جو اس بات کا اعتقاد اور نظریہ رکھتا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف جنگ و قتال کرنا میرے دین و مذہب میں شامل ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ثانی الذکر شخص کفر وارتداد میں کہیں زیادہ آگے بڑھا ہوا ہے۔‘(وَنَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ ذَالِکَ)

موجودہ زمانے کے مرتدین اور تاتاریوں کا معاملہ:

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے اقتباس اور قول سے آپ کو معلوم ہوا کہ جو شخص تاتاریوں کے معسکر (ٹریننگ سنٹر) کی طرف بھاگ کر چلا جاتا ہے۔ اس کا یہ حکم ہے۔ حالانکہ تاتاری لوگ وہ تھے جو اسلام اور اسلامی شعائر کا اظہار کرتے تھے لیکن وہ اپنے باہمی اختلافات اور تنازعات کا فیصلہ اسلامی قانون کے بغیر کرتے تھے۔ ان لوگوں کا تذکرہ کرتے ہوئے شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو ان کی طرف جاملے اور ان کے لشکروں اور ان کی فوجوں میں شامل ہو جائے وہ مرتد ہو جاتا ہے۔ اس کا قتل جائز اور اس کے مال کو قبضہ میں لینا مباح ہے۔ اس شخص کا وہی حکم ہے جو مسلمانوں کے خلاف نبرد آزما اور برسرپیکار کافروں کا حکم ہے۔ جب آپ کو یہ بات معلوم ہو چکی تو اس شخص کے معاملے کو سمجھنا آسان ہو جائے گا کہ جو شخص بغیر کسی جبر واکراہ کے ،اختیاری حالت میں، دل سے چاہتے ہوئے کافروں اور مرتدوں کی فوج اور اتحادوں میں جاملتا ہے، مسلمانوں کے خلاف برپا جنگ میں وہ کافروں کا ساتھ دیتا ہے، کلمہ پڑھنے والے مسلمانوں اور مجاہدوں کو وہ پابند سلاسل کرتا ہے اور پس دیوار زنداں ڈال دیتا ہے ، مخلص مسلمانوں کو طرح طرح کی اذیتوں اور سزاؤں سے دوچار کرتا ہے اور ان کو قتل کرنے تک سے دریغ نہیں کرتا۔ مسلمانوں کا خون بہانے اور عزت پامال کرنے کو جائز اور مباح تصور کرتا ہے۔ وہ مال اور عزتیں جن کے حرام ہونے کے بارے قرآن وسنت کے بہت زیادہ دلائل موجود ہیں۔

84

"یادرکھئے! جو لوگ عوام الناس کو اشتراکیت (سوشلزم/Socialism) ، لادینیت (سیکولرازم/Secularis) یا شیوعیت (کیمونزم / Communism) کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ یا ان کے علاوہ دیگر ایسے مذاہب وادیان کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں جو دین اسلام سے ٹکراتے ہیں اور اسلامی آئین و قوانین سے متصادم ہیں۔ ان مذاہب وادیان کی طرف لوگوں کو دعوت دینے والے یہود و نصاریٰ سے بھی بڑے درجے کے کافر و گمراہ ہیں۔ اس لیے کہ یہ لوگ ایسے ملحد اور بے دین ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان ہی نہیں رکھتے ۔ ان جیسے کلمہ گو نام نہاد مسلمانوں میں سے کسی کو مسلمانوں کی مساجد میں خطیب اور امام رکھنا بھی جائز نہیں اور نہ ایسے ملحدوں کے پیچھے نماز پڑھنا درست ہے۔

ان کے علاوہ وہ تمام لوگ جو ان ملحدوں اور بے دینوں کی مدد و معاونت کرتے ہیں، ان کے موقف اور نظریات کو سراہتے ہیں، قرآن وسنت کی خالص اسلامی دعوت پیش کرنے والے داعیوں اور مبلغوں کی مذمت کرتے ہیں اور ان کو طعن و تشنیع کا نشانہ بناتے ہیں۔ یہ لوگ بھی کافر اور گمراہ ہیں۔ ان کا معاملہ بھی بالکل ویسا ہی ہے جو ان (نام نہاد کلمہ گو) بے دینوں اور ملحدوں کا ہے۔ کیونکہ یہ ان کے ہم نوالہ و ہم پیالہ بنے بیٹھے ہیں۔

ملت اسلامیہ کے تمام جید علماء کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے جو شخص مسلمانوں کے خلاف کافروں کی کسی بھی نوعیت اور کسی بھی انداز کی مدد و معاونت کرتا ہے وہ ان ہی کفار کی طرح کافر ہو جاتا ہے۔ اللہ رب العزت نے سورۃ المائدہ کی آیت: ۵۱ میں یہی بات یوں بیان فرمائی ہے: "اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ یہ تو آپس ہی میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے گا وہ بے شک انہی میں سے ہے۔ ظالموں کو اللہ تعالیٰ ہرگز راہِ راست نہیں دکھاتا" اسی طرح سورۃ التوبہ کی آیت: ۲۳ میں ارشاد فرمایا: "اے ایمان والو! اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ تم میں سے جو بھی ان سے محبت رکھے گا۔ وہ پورا گنہگار ظالم ہے"

(شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ کے اقتباس کا ترجمہ مکمل ہوا)

اس بات کے واضح ہو جانے اور پوری طرح کھل جانے کے بعد کہ کافروں سے دوستی حرام اور مسلمانوں سے دوستی واجب ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کے خلاف کافروں کی کسی بھی طرح سپورٹ کرنا حرام اور کفر وارتداد والا کام ہے۔ مجاہد مسلمانوں کا خون